www.sgbauonline.com

AU–2203

M.A. (Part—II) Examination
URDU
(Modern Prose and Poetry)
Paper–I

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

ہدایات: ۱۔ صرف پانچ سوالات کے جواب مطلوب ہیں۔
۲۔ تمام سوالات کے نمبرات مساوی ہیں۔
۳۔ سوال نمبر۱ لازمی ہے۔

سوال نمبر۱۔ (الف) صرف دو اقتباسات کی وضاحت بحوالہ متن کیجیے۔

(۱) ہماری شاعری زیادہ تر اب دو قسم کے مضامین میں منحصر ہے۔عشقیہ یا مدحیہ۔عشقیہ مضامین اکثر غزل، مثنوی اور قصائد کی تشبیب میں باندھے جاتے ہیں اور مدحیہ مضامین زیادہ تر قصائد میں۔ سوان تینوں صنفوں میں شاعری کا کام یہ سمجھا جاتا ہے کہ جو مضامین قدیم سے بندھتے چلے آئے ہیں اور جو بندھتے بندھتے بہ منزلہ اصول مسلمہ کے ہو گئے ہیں، انھیں کو ہمیشہ بہ ادنیٰ تغیر باندھتے رہیں اور ان سے سرمو تجاوز نہ کریں۔

(۲) اس امر سے انکار نہیں ہوسکتا کہ اردو زبان میں بہت سے ایسے الفاظ داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں جو لغت اور ترکیب کے لحاظ سے غلط ہیں۔لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ عام قاعدہ قرار پاسکتا ہے یا نہیں کہ جو لفظ اصل لغت کے لحاظ سے غلط ہے اسی کا استعمال عموماً غلط ہے۔ فارسی زبان میں جب عربی کا اختلاط ہوا تو عربی کے سیکڑوں الفاظ اور جملے شامل ہو گئے۔ فارسی کے شعراء اور نثار عموماً علوم عربیہ میں نہایت مہارت رکھتے تھے لیکن عربی الفاظ جو انھوں نے برتے اس قدر غلط برتے کہ آج کم ماہر اردوداں اس سے زیادہ غلطی نہیں کر سکتے تاہم وہی فارسی آج تک مستند اور فصیح اور شیریں سمجھی جاتی ہے۔

(۳) بازار میں ہمیشہ وہی جنس رکھی جاتی ہے جس کی مانگ ہوتی ہے اور چونکہ مانگ ہوتی ہے اسی لئے ہر ہاتھ اسی طرف بڑھتا ہے اور ہر آنکھ اسے قبول کرتی ہے۔ مگر میرا معاملہ اس سے بالکل الٹا رہا۔ جس جنس کی بھی مانگ

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

ہوئی میری دکان میں جگہ نہ پا سکی۔ لوگ زمانے کے روز بازار میں ایسی چیزیں ڈھونڈ کر لائیں گے جن کا رواج عام ہو۔ میں نے ہمیشہ ایسی جنس ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کی جس کا کہیں رواج نہ ہو۔ اوروں کے لئے پسند و انتخاب کی جو علت ہوئی وہی میرے لئے ترک و اعراض کی علت بن گئی۔ انھوں نے دکانوں میں ایسا سامان سجایا جس کے لئے سب کے ہاتھ بڑھیں۔ میں نے کوئی چیز ایسی رکھی ہی نہیں جس کے لئے سب کے ہاتھ بڑھ سکیں۔

(ب) درج ذیل سے صرف دو کی تشریح کیجیے۔

۱۔ دونوں جہاں تیری محبت میں ہار کے
وہ جارہا ہے کوئی شبِ غم گزار کے
ویران ہے میکدہ خم و ساغر اداس ہے
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے
اک فرصتِ گناہ ملی وہ بھی چار دن
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے
دنیا نے تیری یاد سے بیگانہ کردیا
تجھ سے دلفریب ہیں غم روزگار کے

۲۔ غور سے سن اے نگار مجلس تہذیب خام
کھردرے ہاتھوں میں رہتی ہے حکومت کی لگام
بل پہ لوہے کے جو لے سکتا ہے دنیا سے خراج
جگمگاتا ہے اسی کے عرق پر سونے کا تاج

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

محکر ناقص کو تری سرمایۂ تحقیق دے
کاش دنیا مرد بننے کی تجھے توفیق دے

عزم تیرا آگ کے سانچے میں ڈھل جائے گا
طوق محکومی کا لوہا خود بخود گل ہوجائے گا

۳۔ اپنی اپنی وسعت فکر و نظر کی بات ہے
جس نے جو عالم بنا ڈالا وہ اس کا ہوگیا
میں نے جس بت پر نظر ڈالی جنونِ شوق میں
دیکھتا کیا ہوں وہ تیرا ہی سراپا ہوگیا
ہم نے سینے سے لگایا دل نہ اپنا بن سکا
مسکرا کر تم نے دیکھا دل تمہارا ہوگیا
اٹھ سکا ہم سے نہ بارِ التفات ناز بھی
مرحبا وہ جس کو تیرا غم گوارا ہوگیا

سوال نمبر۲۔ مقدمہ شعروشاعری کے پیش نظر حالی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔

یا

مقدمہ شعروشاعری کی خصوصیات لکھیے۔

سوال نمبر۳۔ علامہ شبلی نعمانی کے ادبی مقالات کا جائزہ پیش کیجیے۔

یا

علامہ شبلی نعمانی کی علمی وادبی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

سوال نمبر ۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی علمی و ادبی خدمات بیان کیجیے۔

یا

غبار خاطر کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۵۔ جوش کی انقلابی شاعری کا جائزہ لیجیے۔

یا

جوش کی شاعری کی خوبیاں خامیاں بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۶۔ جگر کی غزل گوئی کا جائزہ آتشِ گل کے پیش نظر پیش کیجیے۔

یا

اردو غزل گوئی میں جگر کا مقام یا درجہ متعین کیجیے۔

سوال نمبر ۷۔ فیض کی شاعری کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

یا

نقش فریادی کی شاعرانہ خوبیاں بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۸۔ کسی ایک عنوان پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

۱۔ نیچرل شاعری (مقدمہ شعر و شاعری)

۲۔ سرسید مرحوم اور اردو لٹریچر (مقالات شبلی)

۳۔ چڑیا اور چڑے کی کہانی (غبار خاطر)

سوال نمبر ۹۔ کسی ایک نظم کا ناقدانہ جائزہ پیش کیجیے۔

۱۔ رقیب سے (فیض)

۲۔ ساقی سے خطاب (جگر)

۳۔ جوش کی کوئی ایک نظم

www.sgbauonline.com